سوال

(260)لاٹری کی رقم استعمال کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکی کی شادی شدہ ہمشیرہ امریکہ میں مقیم ہے۔ان کا اپنا سٹور ہے۔جہاں پر لاٹری نکالی جاتی ہے جب اس کی ہمشیرہ آئی تو اس کے لئے اشیائے ضرورت اور نقدی لے کر آئی۔یہ لڑکی دینی علوم سے بہرہ ور ہے۔لہذا اس نے اسے سمجھانے کی کوشش کی اور چیزیں اور نقدی لینے سے انکار کیا لیکن اس کی ہمشیرہ زبردستی اسے یہ اشیاء دے گئی اس کا دل یہ چیزیں اور نقدی وغیرہ استعمال کرنے کو نہیں مانتا۔وہ ان اشیاء کا کیا کرے؟کیا کسی مستحق کو دے دے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جوئے کا کاروبار کرنا چونکہ شرعاً حرام ہے۔لہذا اس مال کے تحائف بھی قبول نہیں کرنے چاہیں۔ صحیح حدیث میں ہے:

«ان اللہ طیب لا یقبل الا طیبا» (۱)

یعنی ''اللہ پاک ہے پاک ہی کو قبول کرتا ہے۔''

دوسری روایت میں ہے:

«لا یقبل اللہ الا الطیب» (2)

یعنی ''اللہ پاک ہی قبول کرتا ہے۔''

جب یہ مال بامر مجبوری آپ کے ہاتھ لگ گیا ہے تو اسے اپنے استعمال میں مت لائیں۔اور نہ کسی مباح مصرف میں اس کو خرچ کریں۔ہاں البتہ اگر کسی پر ظلم کی چٹی پڑ گئی ہو یا کوئی سودی رقم کا مقروض ہو یہ اشیاء اس کو دیں شاید کہ اس کے ذریعے سے مظلوم کو ظالم کے ظلم سے نجات مل جائے۔

1۔ صحیح مسلم کتاب الذکاة باب قبول الصدقة من الکسب الطیب وتربیتھا (۲۳٤٦) عن ابی ہریرة رضی اللہ عنہ/دار السلام المشکاة (۲۷٦٥) فی البیوع باب الکسب وطلب الحلال

2۔ ایضاً

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص564

محدث فتویٰ